اس شعر کا پہلا مصرع گویا قرآنِ حکیم کی اس آیت کا ترجمہ ہے وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلاً (ہر ایک سے کٹ کر خدا سے وابستہ ہو جائیے)

خدا کی نمود خودی کی نمود ہے

انسانی خودی کی زندگی یا اس کے وجود کی علامت یہ ہے کہ وہ برابر نشوونما کرتی رہے اور اس کے مخفی کمالات کی نمود یا آشکارائی ہوتی رہے۔ لیکن یہ بات خدا کی محبت کے بغیر ممکن نہیں ہوتی اور جب انسانی خودی کی نمود ہوتی ہے یعنی اس کے مخفی علمی، اخلاقی، روحانی اور جمالیاتی کمالات آشکار ہوتے ہیں تو اس دنیا میں خدا کی صفات کے کمالات و محاسن کی آشکارائی یا نمود بھی ساتھ ہی عمل میں آتی ہے۔ خدا کی نمود خودی کی نمود کی صورت اختیار کرتی ہے۔

خودی را از وجود حق وجودے
خودی را از نمود حق نمودے

(جاری ہے)

© rasailojaraid.com

ڈاکٹر اسرار احمد کی مختصر لیکن نہایت مؤثر تالیف

نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہمارے تعلق کی بنیادیں

کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اس کو پھیلا کر تعاون علی البر کی سعادت حاصل کیجئے

ھدیہ فی نسخہ: تین روپے۔ تبلیغی مقصد کے لیے یک صد نسخوں پر ۳۳ فی صد کمیشن دیا جائے گا:

© rasailojaraid.com

توضیح وتنقیح

مولانا عبدالباسط

"لولاك لما خلقت الافلاك" کے بارے میں وضاحت

۱۔ امام اسماعیل بن محمد العجلونی الجراحی (المتوفی ۱۱۶۲ھ) نے اپنی کتاب "کشف الخفاء ومزیل الالباس" میں امام الصغانی کا یہ قول لکھا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

(جلد ۲ صفحہ ۲۳۲ طبقہ مکتبۃ التراث الاسلامی، حلب، سوریا)

۲۔ امام الصغانی (المتوفی ۶۵۰ھ) نے اپنی کتاب "الموضوعات" میں صفحہ ۷ پر لکھا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

(موضوعات الصغانی مطبوعہ دار نافع للطباعۃ والنشر القاہرہ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۰۱ھ ۔ ۱۹۸۱ء)

۳۔ محدث محمد ناصر الدین البانی نے اپنی کتاب "سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ" جلد اوّل میں صفحہ ۲۹۹ پر اسے موضوع کہا ہے، محدّث البانی نے ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کو بھی رَدّ کیا ہے کہ اس کا مفہوم صحیح ہے، محدّث البانی نے کہا ہے کہ اس حدیث کا مفہوم بھی صحیح نہیں ہے۔

(سلسلہ ـــ الخ جلد اوّل مطبعۃ المکتب الاسلامی، بیروت الطبعۃ الرابعۃ ۱۳۹۸ھ)

۴۔ امام السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ نے اپنی کتاب "اللآلئ المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" میں بھی اس حدیث کو ("لولاك لما خلقت الدنيا") موضوع کہا ہے

(جلد اول کتاب المناقب صفحہ ۲۷۲ دار المعرفۃ للطباعۃ والنشر بیروت الطبعۃ الثالثۃ ۱۴۰۱ھ ۔ ۱۹۸۱ء)

۵۔ امام جوزی المتوفی ۵۹۷ھ نے اپنی کتاب الموضوعات ج ۱ میں لکھا ہے کہ "لولاك (یا محمد) ما خلقت الدنيا" یہ حدیث موضوع ہے۔

(صفحہ ۲۸۹ جلد اوّل (فصل) حدیث آخر فی فضلہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الانبیاء المکتبۃ السلفیہ

© rasailojaraid.
© rasailojaraid.
© rasailojaraid.